معزز ناظرین! اگرچہ مرزا صاحب کی سوانحمری میں مرزا غلام احمد صاحب مرحوم کی پیدائش سنہ ۱۸۳۹ء میں مانی گئی ہے لیکن اگر بشیر احمد صاحب کے قول کو بھی سچا مانا جائے تو مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی عمر زیادہ سے زیادہ ۱۹۰۸ سنہ وفات منفی ۱۸۳۷ سنہ پیدائش = ۷۱ یا ۷۲ سال ثابت ہوتی ہے جو اس الہام کے منافی ہے کہ "اے مرزا میں تیری عمر دراز کرونگا۔ اسی برس یا دو تین کم یا زیادہ"۔ پس ثابت ہوا کہ یہ اور دیگر تمام "الہامات" مرزا صاحب کے بناوٹی تھے۔

نوٹ جو صاحب میرا جواب لکھا کریں تو جس پرچہ میں وہ جواب درج ہو وہ پرچہ میرے پاس بھیجنا اُن کا فرض ہے تاکہ میں مستفید ہو سکوں۔ (آتما نند)

ختم النبوۃ ازروئے احادیث

(از قلم مولوی نور الٰہی صاحب گھر جاکھی)

(۱) مثلی و مثل الانبیاء کمثل قصر...... فکنت انا سددت موضع اللبنۃ وختم بی البنیان وختم بی الرسل (مشکوٰۃ ص۲۲۵) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قصر نبوت کی آخری اینٹ ہوں۔ میرے آنے سے قصر نبوت مکمل ہوا اور مجھ پر تمام رسول ختم کر دئے گئے۔

(۲) فانا اللبنۃ و انا خاتم النبیین۔ (بخاری مشکوٰۃ ص۲۲۵) فرمایا کہ نبوت کی آخری اینٹ میں ہوں اور میں ہی ختم کرنے والا ہوں نبیوں کا۔

(۳) فجئت انا واتممت تلك اللبنۃ۔ (مسلم واحمد) فرمایا کہ میرے آنے سے وہ کمی پوری ہو گئی جو ایک اینٹ کی جگہ باقی تھی۔

(۴) ختم بی الانبیاء (ترمذی) میرے ساتھ انبیا ختم کر دئے گئے۔

(۵) کانت بنو اسرائیل تسوسھم الانبیاء کلما ھلك نبی خلفہ نبی وانہ لا نبی بعدی۔ (بخاری مشکوٰۃ ص۲۲ مسند احمد جلد دوم ص۲۹۷) فرمایا کہ بنی اسرائیل

کی سیاست خود اُن کے انبیاء کیا کرتے تھے جب ایک نبی فوت ہوتا دوسرا نبی اُس کا خلیفہ ہو جاتا۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ میرے خلیفے نبی نہیں ہونگے۔

(۶) فانہ لیس کائنا فیکم نبی بعدی۔ (ابن جریر وغیرہ) یعنی بنی اسرائیل میں تو یہ سلسلہ رہا کہ نبی کے بعد نبی آتا رہا۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی پیدا ہونیوالا ہی نہیں۔

(۷) علامہ ابن جریر فرماتے ہیں۔ تسوسھم الانبیاء ای انھم کانوا اذا ظھر فیھم فساد بعث اللہ لھم نبیا یقیم لھم امرھم ویزیل ما غیروا من احکام التوریٰۃ (فتح الباری جلد ۶ صفحہ ۳۰۷) کہ بنی اسرائیل میں جب فساد ظاہر ہوتا تو اللہ تعالےٰ اُن کیلئے کوئی نبی بھیجدیتا جو اُن کے اُمور کو درست کرے اور اُن تحریفات کو دور کرے جو اُنہوں نے تورات میں کی ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہوا کہ یہ انبیاء بنی اسرائیل شریعت مستقلہ لیکر نہیں آتی تھے بلکہ شریعت موسویہ کی اتباع میں تبلیغ احکام کرتے تھے اور لوگوں کو صحیح احکام توراۃ کا پابند بناتے تھے۔ اس بنا پر حدیث مذکور کا حاصل صاف یہ ہوا کہ اس امت میں غیر تشریعی انبیاء بھی پیدا نہیں ہونگے۔

(۸) انا خاتم النبیین ولا فخر (دارمی مشکوٰۃ صفحہ ۲۳۵) فرمایا میں ختم کرنیوالا ہوں نبیوں کا اور یہ فخر نہیں۔

(۹) ارسلت الی الخلق کافۃ وختم بی النبیون۔ (مسلم۔ نسائی۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ صفحہ ۱۲۹) فرمایا کہ میں تمام مخلوق کیلئے بھیجا گیا ہوں اور تمام نبی مجھ پر ختم کئے گئے۔

(۱۰) انی عند اللہ مکتوب خاتم النبیین وان اٰدم لمنجدل فی طینتہ (احمد مشکوٰۃ صفحہ ۲۳۳) فرمایا میں اللہ تعالےٰ کے نزدیک لکھا گیا ہوں ختم کرنیوالا نبیوں کا اس وقت سے کہ جب آدمؑ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔

(۱۱) انا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبیٌ۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۲۹) فرمایا کہ میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

(۱۲) سیکون فی امتی کذابون ثلٰثون کلھم زعم انہ نبی اللہ وانا

خاتم النبیین لا نبی بعدی۔ (مسلم۔ ترمذی۔ دارمی۔ ابن ماجہ۔ ابوداؤد۔ احمد مشکوٰۃ ص۴۶۵)
فرمایا کہ میری امت میں تیس بڑے جھوٹے ہونگے ہر ایک ان میں کا ادعاء نبوت کریگا باوجودیکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(۱۳) لا تقوم الساعۃ حتی یخرج ثلاثون کذابا کلھم یزعم انہ نبی۔ (طبرانی)، فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہانتک کہ تیس بڑے جھوٹے ظاہر نہ ہولیں ہر ایک ان میں سے نبوت کا دعوےٰ کریگا۔

(۱۴) ایک روایت میں ہے۔ سیکون فی امتی کذابون دجالون۔ کہ میری امت میں کذاب دجال ہونگے جو دعوے نبوت کرینگے وانی خاتم النبیین لا نبی بعدی حالانکہ میں ختم کرنے والا ہوں نبیوں کا میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ باوجود میری امت ہونے کے دعوے نبوت کرینگے اور کہیں گے کہ میں ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی ہوں۔

(۱۵) لا تقوم الساعۃ حتی یخرج ثلاثون دجالون کذابون کلھم یزعم انہ نبی فمن قالہ فاقتلوہ ومن قتل منھم احدًا دخلہ الجنۃ۔ (کنز العمال ص۳۰ جلد۶) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ہونگے تیس دجال بڑے جھوٹے ہر ایک ان میں سے دعوے نبوت کریگا پس جو شخص یہ کہے کہ میں نبی ہوں اس کو قتل کردو۔ جو شخص ان میں سے کسی کو قتل کریگا اس کیلئے جنت ہے۔

اِن احادیث میں دجال کذاب ہونے کی یہی علت ٹھیرائی گئی ہے کہ وہ دعوے نبوت کرینگے۔

کبرٰی۔ جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعوے نبوت کرے وہ دجال ہے۔
صغرٰی۔ مرزا صاحب نے دعوے نبوت کیا۔ **نتیجہ**۔ ظاہر ہے۔

(۱۶) لا تقوم الساعۃ حتی یخرج سبعون کذابا۔ (کنز العمال جلد ۲ ص۳۰)
فرمایا کہ قیامت نہیں آئیگی جبتک کہ ستر کذاب نہ ظاہر ہولیں جنمیں قریبًا تیس ایسے

ہونگے جو ایک پہلو سے امتی ہونگے اور باقی غیر امتی مستقل نبی کہلائینگے جیسے بہاء اللہ وغیرہ

(۱۷) ان اللہ لم یبعث نبیا الا حذر امتہ الدجال وانا اخر الانبیاء وانتم اخر الامم ...... یاعباد اللہ فاثبتوا فانہ یبدء فیقول انا نبی فلا نبی بعدی۔ (ابن ماجہ) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں مبعوث کیا اللہ تعالےٰ نے کسی نبی کو مگر ڈرایا اُس نے امت اپنی کو دجال سے اور یاد رکھو کہ میں سب سے آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو۔ پھر فرمایا اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہنا وہ ضرور آنے والا ہے اور کہیگا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا جو دعوےٰ کرے وہ دجال ہے۔

اس حدیث میں آپ نے فرمایا کہ میں آخر الانبیاء ہوں۔ اور یاعباد اللہ فاثبتوا کے بعد فرمایا لا نبی بعدی کہ صرف مجھ کو ہی نبی مانوگے اور میرے بعد کسی دوسرے کو نبی نہ مانوگے تو فتنہ دجال سے محفوظ رہوگے۔

(۱۸) انا محمد النبی الامی انا محمد النبی الامی انا محمد النبی الامی لا نبی بعدی۔ (کنز العمال) فرمایا کہ میں محمد نبی امی ہوں۔ میں محمد نبی امی ہوں۔ میں محمد نبی امی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

(۱۹) لا نبی بعدی ولا امۃ بعد امتی۔ (بیہقی) کہ نہ میرے بعد کوئی نبی ہوگا اور نہ میری امت کے بعد کوئی امت ہوگی۔ میں آخری نبی اور میری امت آخری امت۔

(۲۰) نزل آدم بالھند واستوحش فنزل جبریل فنادی بالاذان اللہ اکبر اللہ اکبر مرتین اشھد ان لا الہ الا اللہ مرتین اشھد ان محمدا رسول اللہ مرتین قال آدم من محمد قال اخر ولدك من الانبیاء (کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۳۰۹) آپ نے فرمایا کہ جب آدم علیہ السلام ہند میں اُتارے گئے تو گھبرائے پھر جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور اللہ اکبر اللہ اکبر دو بار کہا۔ پھر اشھد ان لا الہ الا اللہ دو بار کہا۔ پھر اشھد ان محمدا رسول اللہ دو بار کہا یہ سنکر آدم نے کہا کہ محمد کون ہے تو جواب ملا کہ انبیاء میں سے تیرا یہ آخری بیٹا ہے۔ یعنی آمنہ کے بعد کوئی ایسی

ماں ہی نہیں جس کے پیٹ سے نبی پیدا ہو۔

(۲۱) ایک روایت میں اس طرح آیا ہے وھو اٰخر الانبیاء من ذریتک (طبرانی) کہ وہ آخری نبی ہے تیری اولاد سے۔ یعنی تیری اولاد سے محمدؐ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ باعتبار نبی و رسول ہونے کے نسل آدم میں آخری ولد ہیں تو اب آپ کے بعد نبی کیسا؟

(۲۲) آپ نے حضرت علی کو فرمایا۔ انت منی بمنزلۃ ھارون من موسٰی الا انہ لا نبی بعدی۔ (بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۳۹۲) کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے حضرت ہارون موسٰے کے ساتھ مگر وہ نبی تھے اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔

(۲۳) ایک روایت میں ہے۔ الا انہ لا نبوۃ بعدی۔ (مسلم) کہ اے علی حضرت ہارون تو نبی تھے لیکن میرے بعد نبوت نہیں ہے۔

(۲۴) اس طرح بھی آیا ہے۔ الا انک لست نبیًا (مسلم) کہ اے علی تم نبی نہیں ہو۔

(۲۵) آپ نے فرمایا۔ انی اٰخر الانبیاء و مسجدی اٰخر المساجد۔ (مسلم جلد ا ص ۴۴۶) کہ میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مسجد ہے۔

(۲۶) دوسری روایت میں تفصیل ہے۔ انا خاتم الانبیاء و مسجدی خاتم المساجد الانبیاء (کنز العمال) کہ میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد مساجد انبیاء کی خاتم ہے۔

حاصل یہ ہے کہ نہ آپ کے بعد کوئی نبی ہوگا اور نہ کسی نبی کی مسجد بنیگی جس کو مسجد نبوی کہا جائے۔

(۲۷) ایک شخص نے آپ کو خواب میں دیکھا کہ آپ اونٹنی چلا رہے ہیں اس نے آکر تعبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا۔ و اما الناقۃ التی رایتھا و رایتنی ابعثھا فھی الساعۃ علینا تقوم لا نبی بعدی ولا امۃ بعد امتی۔ (ابن کثیر جلد ۴ ص ۳۶۹) کہ وہ ناقہ جس کو تو نے خواب میں دیکھا کہ میں اس کو چلا رہا ہوں وہ قیامت ہے جو ہم پر

قائم ہوگی۔ پس میرے اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہ ہوگا اور میری امت کے بعد کوئی امت نہ ہوگی۔

(۲۸) آپ نے فرمایا بعثت انا والساعۃ کھاتین (بخاری مسلم مشکوٰۃ) کہ میں اور قیامت اس طرح ملے ہوئے ہیں جیسے یہ (#) دو انگلیاں ملی ہوئی ہیں میرے اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہ ہوگا۔

(۲۹) آپ نے ابوذر کو فرمایا اول الانبیاء آدم واٰخرھم محمد (کنز العمال جلد ۶ ص ۱۳) کہ اے ابوذر یاد رکھ کہ دنیا میں سب انبیاء سے پہلے آدم علیہ السلام ہوئے ہیں اور سب کے آخر محمدؐ۔ یعنی میں ہوں۔

(۳۰) مرزا صاحب بھی فرماتے ہیں کہ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں **میرا ایمان ہے** کہ وحی رسالت حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوگئی۔ (دین حق ص ۲۷ حقیقۃ النبوۃ ص ۸۹)

(۳۱) آپ نے فرمایا۔ انی عبد اللہ وخاتم النبیین۔ (درمنثور جلد ۵ ص ۲۰۷) کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور تمام نبیوں کا خاتم اور آخر ہوں۔

(۳۲) اور فرمایا ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی (ترمذی) کہ رسالت اور نبوت منقطع ہوگئی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ نبی۔

(۳۳) آپ نے فرمایا انا اٰخر الانبیاء وانتم اٰخر الامم (ابن ماجہ ص ۳۰۷) کہ میں آخر الانبیاء ہوں اور تم سب سے آخری امت ہو۔

(۳۴) اور فرمایا لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب (ترمذی مشکوٰۃ ص ۵۵۸) کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو حضرت عمر ہوتے۔

(۳۵) اور فرمایا کنت اول النبیین فی الخلق واٰخرھم فی البعث (کنز العمال جلد ۶ ص ۱۰۲) کہ میں باعتبار اصل خلقت کے سب سے پہلا نبی ہوں اور باعتبار

بعثت کے سب سے آخری ہوں۔

(۳۶) آپ نے لوگوں کو فرمایا ان تشھد وان لا الٰہ الا اللہ وانی خاتم الانبیاء ورسلہ (مستدرک حاکم جلد ۳ صفحہ ۳۱۴) اسطرح کہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نبیوں اور رسولوں کا ختم کرنے والا ہوں۔

اس حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیدہ ختم نبوت کو کلمہ شہادت کی طرح جزو ایمان قرار دیا ہے

(۳۷) آپ نے فرمایا والذی نفس محمد بیدہ لو اصبح فیکم موسٰی ثم اتبعتموہ لضللتم انکم حظی من الامم وانا حظکم من النبیین۔ (مسند احمد درمنثور جلد ۲ صفحہ ۴۸) قسم ہے خدائے قدوس کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اگر موسےٰ علیہ السلام تمہارے درمیان آجائیں اور تم ان کی اتباع کرنے لگو تو تم گمراہ ہوجاؤ کیونکہ تم تمام امتوں سے میرا حصہ ہو اور میں تمام نبیوں سے تمہارا حصہ ہوں۔ پھر مجھ کو چھوڑ کر کیوں غیر کی طرف جاؤ۔ جو میرے سوا کسی اور کو میرے بعد نبی مانتا ہے وہ میری امت سے خارج ہے۔

(۳۸) ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے لو بدا لکم موسٰی فاتبعتموہ وترکتمونی لضللتم عن سواء السبیل ولو کان موسی حیا وادرک نبوتی لاتبعنی (دارمی مشکوٰۃ صفحہ ۲۲) اگر موسےٰ علیہ السلام تمہارے درمیان آجائیں اور تم اُن کی پیروی کرو اور میری اطاعت چھوڑ دو۔ البتہ گمراہ ہوجاؤ تم سیدھی راہ سے۔ اگر موسےٰ علیہ السلام زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پاتے تو میری اتباع کے بغیر اُن کو چارہ نہ ہوتا۔

(۳۹) ایک روایت میں اس طرح آیا ہے ولو کان موسی حیا ما وسعہ الا اتباعی (احمد وبیہقی مشکوٰۃ صفحہ ۲۲) آپ نے فرمایا اگر موسٰی علیہ السلام زندہ ہوتے تو نہیں لائق تھی اُن کو مگر پیروی میری۔ (باقی)